حوصلہ افزائی ——— دعائیں ——— تائید

چند خطوط اس خیال سے کہ نقشِ آغاز صرف الحق کی نہیں بلکہ اکثر درد دل رکھنے والوں کی آواز ہے۔ (ادارہ)

برادر محترم دفقکم اللہ لکل خیر وسعادۃ ۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ——— گذشتہ ماہنامہ الحق میں آپ کے نگارشات پڑھ کر دل سے دعا نکلی اور بے حد مسرت ہوئی ۔ اللہ کرے حسن رقم اور زیادہ ۔ بس اب ضرورت اسکی ہے کہ جو کچھ لکھا جائے ۔ مدح وثنا کے تصور و انتظار سے بالاتر رہنا چاہئے ۔ جی چاہا کہ دل کی مسرت آپ تک پہنچا دوں ۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو توفیق اور مزید توفیق اپنی مرضیات کی نصیب فرمادیں ۔ مولانا عبدالحق صاحب کی خدمت میں سلام اخلاص عرض کر دیجئے ۔ والسلام

(محمد یوسف بنوری ۔ نیوٹاؤن کراچی)

پرستارانِ سلاطین علماء | اداریہ پڑھا ، پہلا ایٹم مشینی ذبح احتجاجاً کچھ کم نہیں تھا ۔ اور بیانہ طنز خوب دلچسپ ہے ۔ ہندی بزرگ کی بھی خوب خبر لی ۔ جزاکم اللہ تعالیٰ ۔ لیکن اداریہ کے آخری ایٹم پرستارانِ سلاطین علماء کو بروقت جگانے سے تو دلی دعائیں نکلیں ۔ اللہ کرے زور قلم اور زیادہ ۔

(قاضی عبدالکریم کلاچی)

بہ حق فروش | آج کے مطالعہ کا آغاز آپ کے الحق کے نقشِ آغاز سے ہوا حق کہلانے والا اور حق شائع کرنے والا اگر حق نہ لکھے تو اور کون لکھے ۔ حق ناشناسی اور حق تلفی کے اس دور میں جتنا نقصان اسلام کو ان حق فروشوں سے پہنچ رہا ہے جو ارباب من دون اللہ کی زبان بنے ہوئے ہیں ، اتنا نقصان اسلام کو پہلے کبھی برداشت نہیں کرنا پڑا آپکی حق گوئی یا حق نویسی نے واللہ ..... کی یاد تازہ کر دی ۔

(منشی عبدالرحمان خان ، جہلیلٹ ملتان)

بے چینی کی فضاؤں میں | الحق کے تمام ایڈیٹوریل نہایت اعلیٰ اور حسب روایات اتمام حجت تھے مگر آخری حصہ جسمیں وقت کے مداہنین سے خطاب کیا گیا ہے وہ پڑھ کر تو جذبات متلاطم ہوگئے اور چند لمحوں کیلئے بے چینی وغم کی فضاؤں میں ڈوب گیا ۔ کہ اے اللہ اس دین کی حفاظت اور اعلاء کلمۃ الحق کا اب کیا بنے گا ۔ اللہ جل شانہ اپنی رحمت وفضل خصوصی سے دستگیری کرے اور آپ کو مزید ہمت وقوت سے اسی طرح منزل مراد تک گامزن رکھے اور حق کی یہ قوت رو بہ ترقی رہے ۔

(مولانا عبدالرحمان ناظم انجمن خدام الدین ۔ نوشہرہ)